سوال

(402) ساہوکاری اور تجارت پیشہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں ساہوکار اور تجارت پیشہ ہندو مسلمان ہیں ان میں یہ رواج ہے کہ پارچہ ہویا کریانہ یا غلہ وغیرہ ہونی بتلاد ہر پاؤنیم آنہ یا فی سینکڑہ ایک آنہ لیا کرتے ہیں کہیں دو آنے لیتے ہیں مختلف قسم ہیں ساہوکاریوں وغیرہ اور مسلمان خیرات و مساجد وغیرہ میں صرف کرتے ہیں اگر نہ دیں تو خرید وفروخت میں بحث ہوتی ہے اور سودا ٹوٹ جاتا ہے ایسی صورت میں لینا دینا گناہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے معاملات کے متعلق عام اصول آیا ہے، (المسلون علی شرطهم) جائز طریقہ سے ہو وہ پوری کرنے چاہیے مرقومہ صورت میں جو کاٹ کاٹی جاتی ہے یہ ایک شرط ہے جو بائع اور مشتری دونوں کو معلوم ہے لہذا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص391

محدث فتویٰ